سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام

سب پڑھیں۔ سب بڑھیں

مفت تقسیم

درجہ ۔ 7

سیمایِ فارسی

حصّہ - 2

سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام کے تحت اسکولی بچّوں کے لیے درسی کتابیں برائے مفت تقسیم شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

حوصلہ مندی / مردانہ وار / محنت

- ناکامی سے گھبرائے بغیر مسلسل جدوجہد کرنے والے لوگوں کی گود میں کامیابی خود ہی آکر بیٹھ جاتی ہے۔

—— بھاروی

- محنت ایک ایسی سنہری کنجی ہے جو قسمت کے دروازے کھول دیتی ہے۔

—— چانکیہ

- سچی محنت اور کوشش کبھی بھی برباد نہیں ہوتی۔

—— ولسن

- آج جو سچا حوصلہ مند ہے وہی آنے والے کل کی قسمت ہے۔

—— پول شیٹر

موقع

- مایوس کن اور پست ہمت شخص ہر ایک موقع پر پریشانیاں تلاش کرتا ہے جبکہ ایک حوصلہ مند شخص ہر ایک پریشانیوں میں موقع کی تلاش کرتا ہے۔

—— ونسٹن چرچل

دشمن

- روح کے چھ دشمن ہیں: ہوس، غصہ، لالچ، موہ، مدہوشی اور معسر (मत्सर)۔

—— اُپنیشد

سیمای فارسی

حصہ۔2

برائے درجہ-7

تعلیمی سال 12-2011

نام : ....

درجہ : ....

گروپ : ....

اسکول : ....

بلاک : ....ضلع: ....

सत्यमेव जयते

(تیارکردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت(SCERT) بہار، پٹنہ)

بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن) محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار سے منظور

- صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے۔

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A.2011-12) کے تحت

اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

S.S.A 2011-12 1,27,870

شائع کردہ

بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ-800001

مطبوعہ: ماں بھگوتی پرنٹرس، پٹنہ (ٹکسٹ کے لئے H.P.C. کا G.S.M. 70 سفید واٹرمارک Cream Wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے G.S.M. 130 واٹرمارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا۔) سائز 1/8 DC (24x18cm)

اپنی بات

محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق اپریل 2009 سے پہلے مرحلے میں ریاست کے درجہ IX کے طلبہ وطالبات کے لیے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 2010 کے لیے درجہ VI, III, I اور X کی بھی لسانی (Language) اور غیرلسانی (Non-Language) درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT) کے ذریعہ تیار کردہ درجہ۔X کی حساب (ریاضی) اور سائنس، نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ VI, III, I اور X کی بھی درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 12-2011 کے لیے درجہ IV, II اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلبہ وطالبات کے لیے نافذ کی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ I, III اور VI کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال SCERT پٹنہ، بہار کے تعاون سے شائع کیا جا رہا ہے۔

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لیے عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار، شری نتیش کمار، محکمہ فروغ وسائل انسانی کے وزیر، شری پی۔ کے۔ شاہی ور ساتھ ہی محکمہ فروغ وسائل انسانی کے پرنسپل سکریٹری شری انجنی کمار سنگھ کی رہنمائی کے لیے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

NCERT نئی دہلی اور SCERT، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی شکر گزار ہیں جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔ شری بسنت کمار، اکادمک رجسٹرار، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی محنت اور لگن کے لیے بھی ہم شکر گزار ہیں جنھوں نے اجتماعی جذبے (Team Spirit) کے تحت ان تمام کاموں کو بہ حسن وخوبی انجام دیا۔

کارپوریشن، طلبہ، گارجین حضرات، اساتذہ اور دانشوروں کے مفید مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا تا کہ ریاست بہار کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے!

آشوتوش (.I.F.S)

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پیش لفظ

فارسی زبان ایک کلاسیکی زبان ہے گرچہ اس زبان کا مولد و ماخذ ایران کی سرزمین ہے اور ایران میں فارسی زبان وادب کی ایک شاندار روایت اور عظیم الشان تاریخ رہی ہے۔ لیکن اس تاریخی عظمت سے قطع نظر ہندوستان میں بھی فارسی زبان کو جو قبولیت عام ملی، وہ کسی طرح بھی ایران سے کم نہیں ہے۔ اس لئے فارسی زبان کے لئے ایران اگر وطن اول ہے تو ہندوستان اس کے لئے وطن ثانی ہے۔

BCF-2008 کی حکومت بہار کی تعلیمی پالیسی کے تحت SCERT بہار، پٹنہ کو درجہ اول سے بارہویں درجہ تک CBSE کے طرز پر تمام کتابوں کی تیاری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ چنانچہ درجہ-6 کی فارسی کی کتاب سیمای فارسی حصہ اوّل اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے جس کو SCERT پٹنہ نے تیار کرایا ہے۔ حاضر خدمت کتاب سیمای فارسی حصہ-2، درجہ-7، اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔ کتاب کی تیاری میں طلبہ کی گوناگوں دلچسپیوں اور ذہنی معیار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ املا میں جدید فارسی کے مروجہ اصولوں کے تحت اسباق تیار کئے گئے ہیں۔ مثلاً فارسی حروف کے ساتھ ان سے بننے والے مفرد الفاظ بھی دیئے گئے ہیں اور ان الفاظ کے مفہوم کو تصویروں کی زبانی سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ طلبہ ابتدائی مرحلے میں جدید فارسی کے تصور کو سمجھ سکیں اور ثانوی درجہ تک پہنچتے ہوئے زبان سے اچھی طرح آشنا ہو جائیں۔ ایسی صورت میں ہمارے فاسی اساتذہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ جدید انداز میں طلبہ وطالبات پر خصوصی توجہ دے کر انہیں فارسی زبان کی مبادیات سے آشنا کرائیں۔ ابتدائی سطح کی اس کتاب میں گرچہ الگ سے فارسی قواعد کی گنجائش نہیں ہے لیکن متن میں اسباق کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ طلباء کو تدریس کے دوران قواعد کی بہت سی اصطلاحات کی واقفیت ہو جائے گی۔ متن کے ساتھ مشقی سوالات کے تحت سوالات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ بچے ان سوالات کو حل کر کے فارسی زبان سے فطری دلچسپی پیدا کر سکیں۔ توقع ہے کہ ہماری یہ کوشش طلبہ کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔

حسن وارث

ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

رہنمائی درسی کتب، ڈیولپمنٹ کوارڈی نیٹر کمیٹی

☆ جناب راجیش بھوشن، اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر
بہارکونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ

☆ جناب حسن وارث
ڈائرکٹرایس سی ای آرٹی، پٹنہ

☆ جناب مکھ دیوسنگھ آرڈی ڈی ای
پروگرام آفیسر ترہت کمشنری

☆ جناب رامیشور پانڈے
بہارکونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ

☆ جناب بسنت کمار
اکادمک رجسٹرار، ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، پٹنہ

☆ ڈاکٹرسید عبدالمعین صدر شعبہ تعلیم
ایس سی ای آرٹی پٹنہ

☆ ڈاکٹرشوبیتا شانڈلیہ، ایکسپرٹ تعلیم
یونیسیف، پٹنہ

☆ ڈاکٹرگیان دیومنی ترپاٹھی
پرنسپل، ٹی آئی ایچ ایس، پٹنہ

مرتب اعلیٰ:

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹرمحمد شرف عالم
سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ

معلونین مرتب :

ڈاکٹرسید سعد اللہ قادری، لکچرار شعبہ فارسی اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ
ڈاکٹرنثار احمد فیضی، استاد ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول، سلطان گنج پٹنہ-6
محمد فیروز انصاری، استاد، ایس، ایس جی ہائی اسکول، جموئی، بہار
محمد رفیع، استاد پرائمری اسکول، شری پال پور کوئیلور، بھوجپور، بہار

پروگرام کنوینر : ڈاکٹرقاسم خورشید، صدر لینگویجز، ڈیپارٹمنٹ ایس سی ای آرٹی، بہار، پٹنہ

نظر ثانی : پروفیسرڈاکٹرمحمد شہاب الدین، صدر شعبہ فارسی، تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور
محمد ولی اللہ، سابق استاد، کریمیہ ہائی اسکول جمشید پور

فہرست مشمولات

برائے درجہ ہفتم

نمبر شمار	درس	عنوان		صفحہ
	پیش لفظ			
	حمد			1
	نعت			4
1	درس یکم	ماو آفتاب	ماضی مطلق معروف	6
2	درس دُوُم	خانۂ من	ماضی مطلق مجہول	11
3	درس سؤم	دِھستان	ماضی قریب معروف	15
4	درس چہارُم	صحت وتوانائی	ماضی قریب مجہول	19
5	درس پنجم	مخدوم الملک	فعل ماضی بعید معروف	24
6	درس ششُم	دَبستان من	ماضی بعید مجہول	28
7	درس ھفتم	شہید پیر علی	ماضی ناتمام معروف	32
8	درس ھشتم	لاک پشتِ پُرحرف	ماضی ناتمام مجہول	36
9	درس نہم	دانشوری بروقت نہ بدیر	ماضی شکّیہ معروف	41

10	درس دھم	عید الفطر	ماضی شکیہ مجہول	45
11	درس یازدھم	پسرِ سعادت مند	فعل ماضی شرطی معروف	49
12	درس دوازدھم	سیرِ دھلی	ماضی تمنائی (شرطی) مجہول	53
13	درس سیزدھم	کریکیت	فعل مستقبل معروف	57
14	درس چہاردھم	نوحہ بلبلان از جدائی دوست	فعل مستقبل مجہول	61
15	درس پانزدھم	سیرِ مقامات سیاحتِ بہار	اسم مفعول	65
16	درس شانزدھم	ھند در نظر سیاح خارجی	اسم مصدر	69
17	درس ھفدھم	فصحای ایران وھند	فعل اخباری	73
18	درس ھیژدھم	حکایات از گلستان	فعل التزامی	76
19	درس نوزدھم	برزویہ	فعل اثباتی	79
20	درس بیستم	درخت	افعال منفی واثباتی	82
21	درس بیست ویکم	ماہ ھائی قمریِ اسلامی وشمسی ایرانی		85

پرچمِ قومیِ هند

حصهٔ بالائی پرچم هند به رنگِ زعفرانی است
حصهٔ میانی پرچم رنگ سفید دارد
رنگ سفید دارای دائره ستونِ اشوکا است
حصهٔ پائین رنگِ سبز دارد

حمد

حمد، نعت اور قومی پرچم گرچہ ہمارے نصاب کے حصے نہیں ہیں لیکن احتراماً اور تبرکاً انہیں شامل کیا جا رہا ہے۔

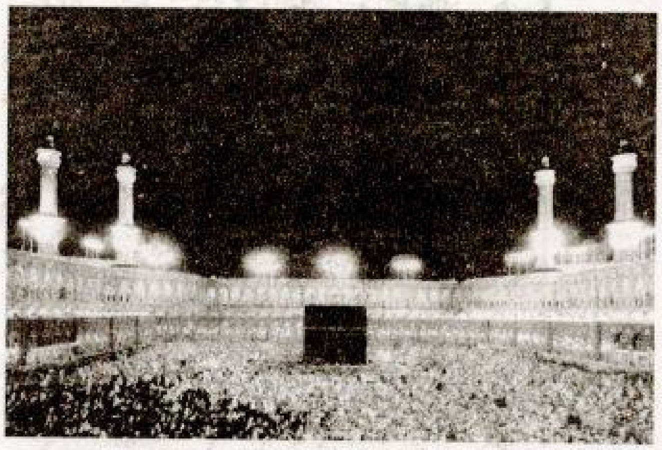

خداوندِ جہان دانا است
خدائی مہر بان بینا است
خدا مارا بہ ھر کاری
بہ مہر خود کند یاری
خدا مارا نگہ دارد
چہ در خواب وچہ بیداری

راھنمائی:

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
دانا	جاننے والا
بینا	دیکھنے والا
مہر	مہربانی
یاری	مدد
کند	کرے
نگہ دارد	حفاظت کرے
نگہ داری	حفاظت کرنا
بیداری (بے+داری)	جگی ہوئی حالت
چہ.........چہ	برابر

مشق:

ا- درج ذیل اشعار کو مکمل کیجئے:-

خداوند جہان.....................است

خدای مہربان بینا.....................

خدامارا نگہ.....................

چہ.....................وچہ بیداری

۲- ''الف'' کو ''ب'' سے ملایئے

''الف''	''ب''
(۱) دیکھنے والا	(۱) میر
(۲) مدد	(۲) دانا
(۳) مہربانی	(۳) بینا
(۴) جاننے والا	(۴) یاری

۳- اس حمد کو زبانی یاد کیجئے۔

نعت

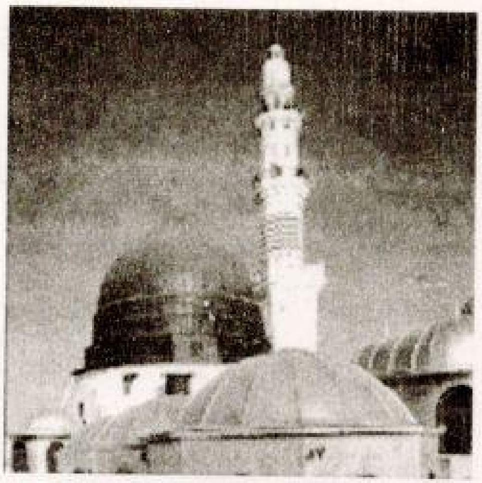

زبان تابود در دهان جایگیر
ثنای محمدؐ بود دلپذیر
حبیبِؐ خدا اشرفِ انبیاء
عرشِ مجیدش بود متّکا
سوارِ جهانگیر یکران براق
کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

(نامعلوم)

راھنمائی:

زبان..............جائیگیر

ثنا..............دلپذیر

جب تک زبان منہ میں رہے گی اس وقت تک حضور کی تعریف دل کو اچھی لگتی رہے گی۔ یعنی جب تک ہم زندہ ہیں حضور کی تعریف کرتے رہیں گے۔

حبیب..............انبیاء

عرش..............متکا

حضور صلعم خدا کے دوست ہیں اور سارے نبیوں میں سب سے زیادہ بزرگی والے ہیں کیوں کہ عرش پاک آپ کا تکیہ بن چکا ہے۔ شعر میں معراج کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

سوار..............براق

کہ بگذشت.......... رواق

گھوڑے جیسی تیز رفتار سواری پر آپ صلعم سوار تھے۔ بحکم خدا ان کی چھت کے محل یعنی آسمانوں سے گذرتے ہوئے آپ صلعم عرش اعظم تک پہنچے۔

الفاظ اور ان کے معانی:-

الفاظ	معانی
جائیگیر	جگہ لینے والا
اشرف	سب سے بزرگ
دلپذیر	پسندیدہ
متکا	تکیہ لگائے ہوئے

مشق:

اس نعت کو زبانی یاد کیجئے!

(۱)

درسِ یکم

ما و آفتاب

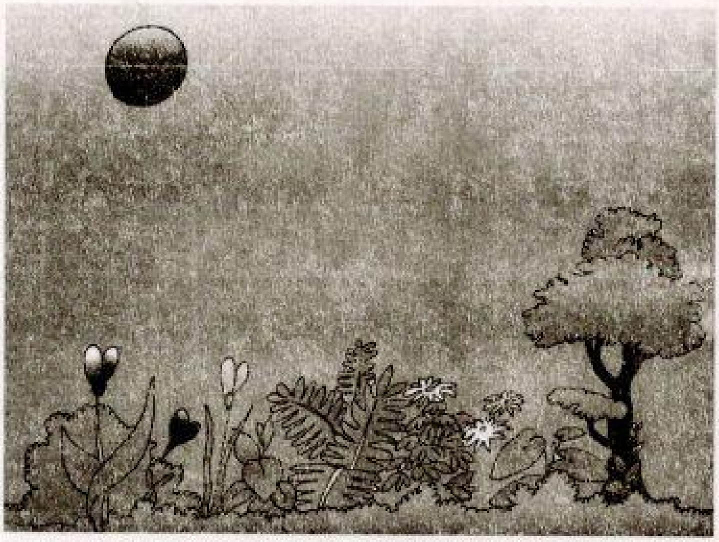

(ماضی مطلق معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آمد	آمد+ند	آمد+ی	آمد+ید	آمد+م	آمد+یم
آمد	آمدند	آمدی	آمدید	آمدم	آمدیم
وہ آیا	وہ سب آئے	تو آیا	تم سب آئے	میں آیا	ہم سب آئے

آب تا بہ خاک
یک سلام گفت
صد گلِ سفید
در ھوا شگفت
جانِ تازہ اش
رنگ وبو گرفت
رنگ وبوئی را
گُل از و گرفت
بوسہ زد بہ برگ
آفتابِ پاک
جانِ تازہ یافت
ریشہ زیرِ خاک
گُل بہ برگ گفت
ما و آفتاب
برگ گفت: خاک
باھوا و آب

(محمود کیانوش)

زمانہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں: ماضی - حال - مستقبل

ماضی:	گذرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں جیسے:	او آمد
حال:	موجودہ زمانے کو حال کہتے ہیں جیسے:	او می آید
مستقبل:	آنے والے زمانے کو مستقبل کہتے ہیں جیسے:	او خواھد آمد

ماضی کی چھ قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی ناتمام (استمراری)
ماضی شکّیہ (احتمالی یاالتزامی) ماضی تمنائی (شرطی)

ماضی مطلق: گذرے ہوئے زمانے میں جب کوئی کام ہوکر ختم ہو جائے تو اسے فعل ماضی مطلق کہتے ہیں، جیسے: احمد آمد۔

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ:

مصدر کی علامت ''ن'' کوگرا کراس کے پہلے والے حرف کو ساکن کر دینے سے ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے ''آمد'' (وہ آیا)

پھر چھ صیغے جس میں دو صیغے غائب کے یعنی واحد غائب اور جمع غائب، دو صیغے حاضر کے یعنی واحد حاضر اور جمع حاضر اور دو صیغے متکلم کے یعنی واحد متکلم اور جمع متکلم کے علامات (ند، ی، ید، م، یم) کو جوڑتے ہوئے گردان مکمل کرتے ہیں۔ لیکن واحد غائب کے لئے الگ کوئی علامت نہیں ہے۔

راھنمائی:

مصادر اور ان سے بنے ہوئے ماضی مطلق معروف

آمدن	(آنا)	آمد
آموختن	(سیکھنا)	آموخت
گفتن	(کہنا)	گفت
یافتن	(پانا)	یافت
گرفتن	(پکڑنا)	گرفت
خواندن	(پڑھنا)	خواند
شکفتن	(کھلنا)	شکفت

خوردن	(کھانا)	خورد
رفتن	(جانا)	رفت
شدن	(ہونا)	شد

مشکل الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
آب	پانی
خاک	مٹی
تا	تک
بہ	کو، تک
صد	سو
گل	پھول
بوسہ زد	چوم لیا
برگ	پتا
آفتاب	سورج
زیر	نیچے
ازو (از+او)=	اس سے
بو	مہک
ریشہ	جڑ

تمرین:

۱- زمانے کی کتنی قسمیں ہیں؟ تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے؟

۲- ماضی مطلق کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

۳- خوردن مصدر سے ماضی مطلق کی گردان لکھیے۔

۴- **درج ذیل مصادر کے معانی لکھیے:**

آمدن، یافتن، خواندن، آموختن، شدن

۵- **درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو قوسین میں دیے گئے صحیح الفاظ سے پُر کیجیے۔**

(الف) صد گل سفید .... شلفت (درہوا، باہوا)

(ب) ریشہ .... جان تازہ یافت (زیرباک، زیرخاک)

(ج) .... اش رنگ و بو گرفت (جان تازہ، برگ تازہ)

(د) گل بہ .... گفت ماو آفتاب (مرگ، برگ)

۶- سورج نے پتوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۷- سورج کی گرمی کے کیا کیا فائدے ہیں؟ پانچ جملوں میں بتائیے۔

۸- **فارسی میں ترجمہ کیجیے:**

میں گیا۔ تم نے کھایا۔ اس نے لکھا۔ اس نے کیا۔

میں گھر گیا۔ استاد نے سبق پڑھایا۔ میں نے نظم پڑھی۔

درسِ دُوم (۲)

خانۂ من

(ماضی مطلق مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع (ند)	واحد (ی)	جمع (ید)	واحد (م)	جمع (یم)
آورد+ ہ+شد	آورد+ ہ+شدند	آورد+ ہ+شد+ی	آورد+ ہ+شد+ ید	آورد+ ہ+شد+م	آورد+ ہ+شد+یم
آوردہ شد	آوردہ شدند	آوردہ شدی	آوردہ شدید	آوردہ شدم	آوردہ شدیم
وہ لایا گیا	وہ سب لائے گئے	تو لایا گیا	تم سب لائے گئے	میں لایا گیا	ہم سب لائے گئے

چون بچہ ھا از دبستان بہ خانہ شان آوردہ شدند۔ فہمیدہ ورستم از مادرش پرسیدہ شدند۔ امروز چہ درس از استاد آموختہ شدید؟ مادرش پاسخ دادہ شد ماامروز در دبستان بہ زبان فارسی درس دادہ شدیم۔ استادگفت کہ زبان فارسی از زمان باستان خیلی شیرین ساختہ شدہ است۔ پارسی کنونی از زبانہای پارسی باستان و پہلوی وعربی وغیرآن اخذ کردہ شدہ است استادگفت کہ تقریباًھفت صد سال پیش این زبان درھند آوردہ شد وزبان دولتی درعہد پادشاھان ھند ماندہ۔ مادرش از اطلاعاتِ بچہ خیلی خوشحال شدہ۔ پس ازآن بچہ سوالات استادراحل کردہ وشام خوردہ بخواب رفتند۔

راھنمائی:

فعل مجہول کی تعریف (Passive Voice): جس جملہ میں فعل کا اثر فاعل پر پڑے اسے فعل مجہول کہتے ہیں اور مجہول ہمیشہ فعل متعدی (Transitive verb) کا بنتا ہے۔ یعنی اس میں مفعول ضروری ہے جیسے آب خوردہ شد۔ اس فقرہ میں خوردن فعل متعدی ہے۔

ماضی مطلق مجہول بنانے کا قاعدہ:

مصدر کی علامت ''ن'' کوگرا کر ''شد'' جوڑ دینے سے ماضی مطلق مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے ''خوردن'' مصدر سے خوردہ شد پھر ''شد'' کے آخر میں بقیہ صیغوں کی علامتوں کو جوڑ کر ماضی مطلق مجہول کی گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادراوران سے بنے ہوئے ماضی مطلق مجہول

دادن	(دینا)	=	دادہ شدہ
آوردن	(لانا)	=	آوردہ شد
ساختن	(بنانا)	=	ساختہ شد
ماندن	(رہنا)	=	ماندہ شد
کردن	(کرنا)	=	کردہ شد

گرفتن (پکڑنا) = گرفتہ شد

پرسیدن (پوچھنا) = پرسیدہ شد

حل کردن (حل کرنا)= حل کردہ شد

خوابیدن (سونا) = خوابیدہ شد

شام خوردن (رات کا کھانا کھانا)= شام خوردہ شد

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
امروز (ام+روز) (این+روز)=	آج
درس	سبق
پاسُخ	جواب
باستان	قدیم، پرانا
شیرین	میٹھا
خیلی	بہت
کنونی	موجودہ
اخذ	لینا
دولتی	سرکاری
عہد	زمانہ
پہلوی	قدیم ایران کی زبان
اطلاع	خبر (جمع-اطلاعات)
زنگ	گھنٹی

تمرین:-

۱- افعال اور صیغے کے صحیح جوڑے ملایئے:-

(الف)		(ب)
(i)	آوردہ شدم	واحد غائب
(ii)	آوردہ شدید	جمع غائب
(iii)	آوردہ شد	واحد حاضر
(iv)	آوردہ شدیم	جمع حاضر
(v)	آوردہ شدند	واحد متکلم
(vi)	آوردہ شدی	جمع متکلم

۲- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

باستان۔ دولتی۔ امروز۔ پاسخ۔ خیلی۔ کنونی۔

۳- ماضی مطلق مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۴- پرسیدن مصدر سے ماضی مطلق مجہول کی گردان لکھیے۔

۵- فارسی زبان کس طرح بنی ہے اور کن کن زبانوں سے ماخوذ ہے؟

۶- ہندوستان میں فارسی زبان کب آئی اور کس حیثیت سے رہی؟

۷- ماضی مطلق مجہول کے علاوہ دوسرے افعال اپنے سبق سے لکھیے!

۸- ان کے فارسی بنایئے۔

گھنٹی بجائی گئی   آم کھایا گیا   غریب ستائے گئے   معذور رحم کیا گیا

چور مارا گیا   پانی پیا گیا   خط لکھا گیا

درسِ سوُّم (۳)

دِھستان

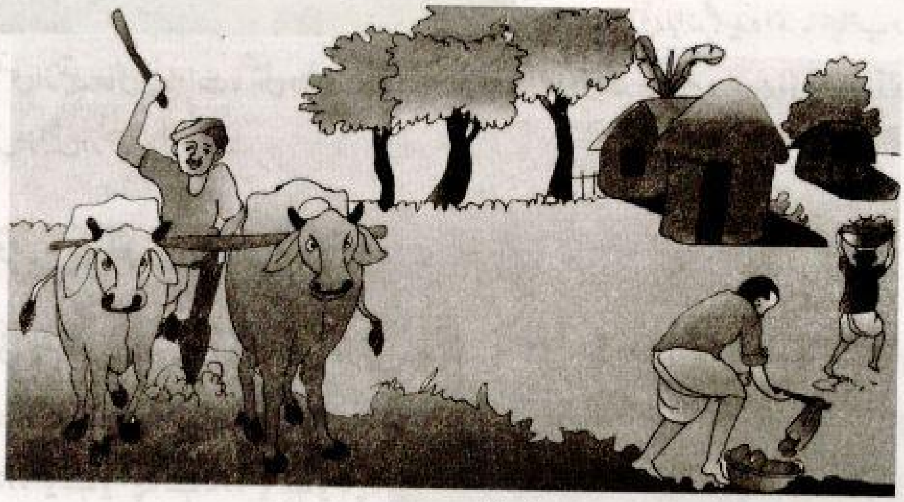

(ماضی قریب معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
خورد+ ہ+است	خورد+ ہ+اند	خورد+ ہ+ای	خورد+ ہ+اید	خورد+ ہ+ام	خورد+ ہ+ایم
خوردہ است	خوردہ اند	خوردہ ای	خوردہ اید	خوردہ ام	خوردہ ایم
اس نے کھایا ہے	ان لوگوں نے کھایا ہے	تو نے کھایا ہے	تم سب نے کھایا ہے	میں نے کھایا ہے	ہم سب نے کھایا ہے

کشور ما مشتمل بر دہ ھا بودہ است۔ زندگانی دِہ خیلی سادہ و بی تکلّف بودہ است۔ آنجا زندگانی قریب تر از فطرت ماندہ است۔ دھقانان بدون از زشتی ھای شہر ھا زیستہ اند۔ درختانِ دِہ امروز ھم فضا را از آلودگی محفوظ می دارند۔ اشیائی خوردنی آنجا تازہ بدست می آید۔ در سالہای گذشتہ دولت ھند برای تحفظ از آلودگی چند تا اقدامات کردہ است لاکن مقام تأسف است کہ مرد مان دِہ ھنوز ھدایات دولتی را نہ فہمیدہ اند۔ بجانب دیگر ترقی ھای سائنسی از نتیجہ ھای ایجادات ماشینی و اخراج دخانہا فضای دِہ را آلودہ می کند۔ ولی مرد مان برای تحفظ از آلودگیھای فضائی بیش از بیش درختہا کاشتہ اند۔

ماضی قریب کی تعریف:

جب کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں تھوڑی دیر پہلے ہو کر ختم ہو گیا ہو تو اسے ماضی قریب کہتے ہیں جیسے: وہ آیا ہے یا آچکا ہے۔ وہ گیا ہے یا جا چکا ہے۔ آمدہ است، رفتہ است

ماضی قریب بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ است'' جوڑ دینے سے ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے آمدہ است (وہ آیا ہے) پھر ''ہ'' کے ساتھ بقیہ صیغوں کے علامات (ست، ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادراوران سے بنے ہوئے ماضی قریب:

داشتن (رکھنا) داشتہ است — زیستن (زندہ رہنا) زیستہ است

کاشتن (بونا) کاشتہ است — بدست آمدن (حاصل کرنا) بدست آمدہ است

کردن (کرنا) کردہ است — پیمودن (ناپنا) پیمودہ است

فہمیدن (سمجھنا) فہمیدہ است — کردن (کرنا) کردہ است

شناختن (پہچاننا) شناختہ است — آمدن (آنا) آمدہ است

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
کِشور	مُلک
دِہ	گاؤں، دیہات
ما	ہم لوگ
خیلی	بہت
آنجا	وہاں
دِھقان	کسان، گاؤں کا باشندہ (جمع دھقانان)
بدون	بغیر
اشیا	چیزیں (واحد-شَیٔ)
دولت	حکومت
لاکن	لیکن
تأسّف	افسوس
برای	واسطے
تحفّظ	حفاظت
دُخان	دھواں

اخراج	نکلنا
بیش از پیش	پہلے سے زیادہ

تمرین:

۱- گاؤں کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟

۲- سائنس کی ترقیوں نے گاؤں کی زندگی کو کیا نقصان پہنچایا ہے؟

۳- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

کِشور اخراج دُخان ھنوز دِہ ماشین باز

۴- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجئے!

"اشیائی خوردنی آنجا............بدست آمدہ اند، درسالہای گذشتہ............ھند برای تحفظ از............چندتا اقدامات............کردہ است۔ مردمان دہ............ھدایات دولتی را نہ فہمیدہ اند۔

(آلودگی ھنوز تازہ مفیدہ دولت)

۵- درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھیے:

شہر سادہ محفوظ آنجا بیش از بیش فائدہ بخش

۶- فہمیدن مصدر سے ماضی قریب معروف کی گردان بنایئے

۷- اردو سے فارسی بنایئے:-

میں نے دیکھا ہے۔ تم نے سنا ہے۔ ہم نے فارسی پڑھی ہے

تم نے قلم دیا ہے۔ ہم نے لکھا ہے۔ میں نے موٹر دیکھا ہے

مریض مر چکا ہے۔ ڈاکٹر آ چکا ہے۔

درس چہارم (۴)

صحت و توانائی

(ماضی قریب مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
پرسیده+شده+است	پرسیده+شده+اند	پرسیده+شده+ای	پرسیده+شده+اید	پرسیده+شده+ام	پرسیده+شده+ایم
پرسیده شده است	پرسیده شده اند	پرسیده شده ای	پرسیده شده اید	پرسیدشده ام	پرسیده شده ایم
وہ پوچھا گیا ہے	وہ سب پوچھے گئے ہیں	تو پوچھا گیا ہے	تم سب پوچھے گئے ہو	میں پوچھا گیا ہوں	ہم سب پوچھے گئے ہیں

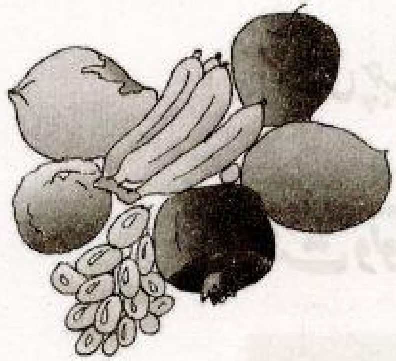

سہراب وحمیدہ باھم برادر وخواھراند وھر دو برای شام خوردن بردستر خوان نشانیدہ شدہ اند۔

سہراب ازحمیدہ پرسید۔ ایا دستِ خود شُستہ ای؟

حمیدہ در نفی جواب داد۔

پس از آن سہراب گفت ھر چہ میگویم بخاطر دارید تا شدرست وسالم باشید۔

ھوای صاف رادرھم کشیدہ واز میوہ ھای خراب شدہ وآب ھای گل آلودہ پرھیز می کنند آبِ صاف وپاک وغذای سادہ کلید ھمہ خرمی ھای مردم است۔

حمیدہ پس از شنیدن این گفتگو خوش خوش دست راشُستہ برائے طعام نشست۔ پس از آن حمیدہ قول سہراب را ھمیشہ بخاطرمی داشت۔

ماضی قریب مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدہ است'' جوڑ دینے سے فعل ماضی قریب مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے آوردن مصدر سے آوردہ شدہ است وہ لایا گیا ہے۔ پھر ''شد'' کے بعد ''ہ'' کے ساتھ بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادر سے بنے ماضی قریب مجہول

شناختن	(پہچاننا)	شناختہ شدہ است
شُستن	(دھونا)	شستہ شدہ است
خوردن	(کھانا)	خوردہ شدہ است
نشستن	(بیٹھنا)	نشستہ شدہ است

نشانیدن	(بیٹھانا)	نشانیدہ شدہ است
گفتن	(کہنا)	گفتہ شدہ است
دادن	(دینا)	دادہ شدہ است
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ شدہ است
بوسیدن	(سڑنا)	بوسیدہ شدہ است
گندیدن	(گندہ ہونا)	گندیدہ شدہ است
خراب شدن	(سڑنا)	خراب شدہ است

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	**معانی**
باھم	آپس میں
برادر	بھائی
خواھر	بہن
شام خوردن	رات کا کھانا کھانا
نفی	انکار
پس	پھر
کسانی (کس+آن+ی)	جو کوئی
آنچہ	وہ جو، جو کچھ
پاکیزہ	صاف
بوسیدہ	سڑا ہوا، گندہ
گِل آلودہ	مٹی ملا ہوا

قول	بات
بخاطر داشت	یاد رکھنا
زیرا کہ	اس لئے کہ
کلید	کنجی
میوہ	پھل
خرمی	خوشی

تمرین:

۱- اچھی صحت کا راز کیا ہے؟

۲- صحت کی خرابی کے اسباب کیا ہیں؟

۳- ماضی قریب مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۴- ماضی قریب بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۵- خوردن مصدر سے ماضی قریب مجہول کی گردان لکھیے۔

۶- اپنے سبق سے ماضی مطلق کے دو جملے کا انتخاب کیجئے۔

۶- **درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔**

خواهر	باهم	کسانی	آنچه
زیرا که	کلید	قول	

۷- درج ذیل اردو فقروں کو فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

آم کھایا گیا ہے　　غریب ستائے گئے ہیں　　خطوط لکھے گئے ہیں

تم نوازے گئے ہو　　میں تعریف کیا گیا ہوں　　قرآن پڑھا گیا ہے

مجرم پکڑے گئے ہیں　　گھنٹی بجائی گئی ہے۔

S. B. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ پنجم (۵)

حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ

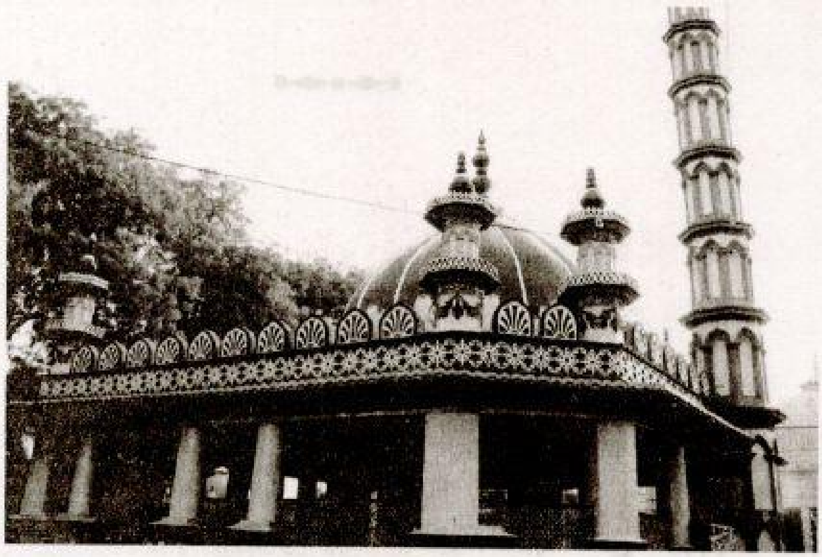

(فعل ماضی بعید معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
رفت + ہ + بود	رفت + ہ + بودند	رفت + ہ + بودی	رفت + ہ + بودید	رفت + ہ + بودم	رفت + ہ + بودیم
رفتہ بود	رفتہ بودند	رفتہ بودی	رفتہ بودید	رفتہ بودم	رفتہ بودیم
وہ گیا تھا	وہ سب گئے تھے	تو گیا تھا	تم سب گئے تھے	میں گیا تھا	ہم سب گئے تھے

احمد با دوستان خود بہ زیارتِ آرام گاہِ مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحیٰی منیریؒ بہ شہر بہار شریف رفتہ بود۔ آنجا مجاوری در بارہٗ این صوفی بزرگ اطلاعاتی فراہم کرد کہ در اُستان بہار بسیاری از بزرگان دین وصوفیائے کرام متولّد شدہ اند ۔ یکی از آنہا شرف الدین احمد یحیٰی منیریؒ بودہ است ۔ این مرد بزرگ درحدود سال ۶۶۱ھ بمقام منیر شریف ضلع پٹنا بدنیا چشم کشودہ۔ خانوادہ اش از بیت المقدس ھجرت کردہ بہ منیر شریف اقامت گزیدہ بودند۔ پس از تحصیلِ علوم عصری او برای کسب علوم روحانی درارادت حضرت نجیب الدین فردوسی شامل شدہ بود ۔ از ان پس او دردشت بیہیا (نزد شہر آرہ) تقریباً دوازدہ سال وسپس دردشتِ راجگیر تقریباً سی سال درعبادت وریاضت مشغول بودہ وبالآخر مستقلاً درقصبہٗ بہار شریف (ضلع نالندہ) سکونت گرفتہ بہ رُشد وھدایت مردمان مشغول شدہ۔ تعلیماتش دلہای مردمان راباھم نزدیک تر کرد۔ بلاتفریق مذہب وملت او امام ورھنمائی محترمِ ھمہ فرقہ بود۔ اودرحدود سال ۷۸۲ھ وفات یافت ودر بہار شریف (ضلع نالندہ) بخاک سپردہ شد۔

فعل ماضی بعید معروف کی تعریف:

جب کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں بہت پہلے ہوکر ختم ہوگیا ہوتو اسے فعل ماضی بعید معروف کہتے ہیں جیسے: وہ گیا تھا، وہ آیا تھا وغیرہ۔

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کی علامت ''ن'' کوگرا کر ''ہ بود'' جوڑ دینے سے فعل ماضی بعید کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے ''آمدہ بود'' وہ آیا تھا۔ پھر بود میں ہی بقیہ تمام علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادراوران سے بنے ہوئے ماضی بعید معروف:

رفتن	(جانا)	رفتہ بود
گرفتن	(پکڑنا، لینا)	گرفتہ بود
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ بود
خواندن	(پڑھنا، بلانا)	خواندہ بود
کشودن	(کھولنا)	کشودہ بود
نمودن	(دکھانا)	نمودہ بود
کشیدن	(کھینچنا)	کشیدہ بود
خاستن	(اٹھنا، جاگنا)	خاستہ بود
بودن	(ہونا، رہنا)	شدہ بود

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
خود	اپنا، اپنے
مجاور	مزار کا نگہبان
زیارت	ملنا یا ملاقات کرنا
بسیار	بہت
اُستان	صوبہ
اطلاع	خبر
کسب	حاصل کرنا

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

تقریباً درحدود	لگ بھگ
همه	سب، تمام
بالآخر	آخرکار
سکونت گرفته	رہائش اختیار کی
نزدیک تر (نزدیک+تر)	زیادہ نزدیک
بیت المقدس	ملک شام میں ایک مسجد (مسلمانوں کا قبلہ اول)
عصری	زمانے کے مطابق، زمانے میں رائج

تمرین:

۱- حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۲- حضرت شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ نے کن کن مقامات پر کتنے عرصے تک زندگی گزاری؟

۳- ماضی بعید معروف کی تعریف مع مثال لکھیے۔

۴- ماضی بعید معروف بنانے کا قاعدہ تحریر کیجیے۔

۵- تولّد شدن سے ماضی بعید معروف کی گردان لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھیے:-

علم بعید امام وفات دشت

۷- مندرجہ ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

میں دہلی گیا تھا۔ تم پٹنہ گئے تھے۔ ہم لوگ اسکول گئے تھے

چور پکڑے گئے کپڑے چرانے والے پکڑے گئے مہمان بلائے گئے۔

درسِ ششُم (۶)

دَبستانِ من

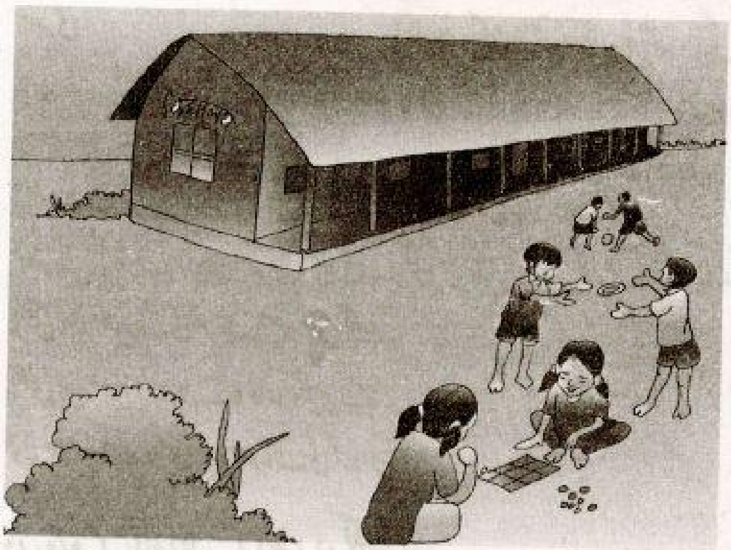

(ماضی بعید مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آورد+ ہ شدہ + بود	آورد+ ہ شدہ + بودند	آورد+ ہ شدہ بودی	آورد+ ہ شدہ + بودید	آورد+ ہ شدہ + بودم	آورد+ ہ شدہ بودیم
آوردہ شدہ بود	آوردہ شدہ بودند	آوردہ شدہ بودی	آوردہ شدہ بودید	آوردہ شدہ بودم	آوردہ شدہ بودیم
وہ لایا گیا تھا	وہ سب لائے گئے تھے	تو لایا گیا تھا	تم سب لائے گئے تھے	میں لایا گیا تھا	ہم سب لائے گئے تھے

رستم با دوستان خود بہ دبستان رسانیدہ شدہ بود۔ آنہارا در کلاس کردہ شدہ بود۔ بہ نیم روز ایشان برای ناھار آوردہ شدہ بودند۔ رستم وھمہ دوستان اوراناھار و آب خورانیدہ شدہ بود۔ رستم از فریدون پرسیدہ شدہ بودایادرس استاد فہمیدہ شدہ بودی؟ رستم گفت، بلی فہمیدہ شدہ بودم۔ فریدون پرسید چہ درس دادہ شدہ بود؟ رستم جواب داو کہ درس از زبان فارسی دادہ شدہ بود۔ وقت دبستان تمام شدہ بود۔ بچہ ھا بخانہ آوردہ شدہ بودند وآنہا خیلی خوشحال شدند۔

ماضی بعید مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدہ بود'' جوڑ دینے سے ماضی بعید مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے آوردن مصدر سے آوردہ شدہ بود (وہ لایا گیا تھا) پھر ''بود'' میں ہی بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آوردہ شدہ بود، آوردہ شدہ بودند، آوردہ شدہ بودی، آوردہ شدہ بودید، آوردہ شدہ بودم آوردہ شدہ بودیم۔

چند مصادر سے ماضی بعید مجہول:

خورانیدن	(کھلانا)	خورانیدہ شدہ بود
رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیدہ شدہ بود
زدن	(مارنا)	زدہ شدہ بود
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ شدہ بود
آموختن	(سیکھنا، سکھانا)	آموختہ شدہ بود
آمیختن	(ملانا)	آمیختہ شدہ بود

آویختن (لٹکانا) آویختہ شدہ بود

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
دبستان	اسکول
آنہا	وہ لوگ
نیم روز	آدھا دن، دوپہر
ایشان	یہ لوگ، وہ لوگ
ناھار	دن کا کھانا
ھمہ	تمام
بلی	ہاں
درس	سبق
خیلی	بہت
فہمیدہ	سمجھا ہوا
خانہ	گھر
اورا (او+را)	اس کو

تمرین:

۱- رستم کس کے ساتھ اسکول گیا اور وہاں کیا پڑھا؟

۲- درج ذیل مصادر کے معانی لکھئے:

زدن نوشتن آموختن آمیختن آوردن

۳- ماضی بعید مجہول کی تعریف لکھئے اور مثالیں دیجئے۔